خلاصہ خطبہ جمعہ مورخہ 13 نومبر 2026 بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

گذشتہ خطبات میں مَیں نے آنحضرت ﷺ کی سادگی کے حوالے سے اُسوۂ حسنہ کا ذکر کیا تھا۔ آج اپنے آقا کی پیروی میں آپؐ کے غلامِ صادق حضرت مسیح موعودؑ کی کچھ باتیں، کچھ واقعات اس حوالے سے پیش کروں گا۔

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں کہ اس عاجز پر ظاہر کیا گیا ہے کہ یہ خاکسار اپنی غربت اور انکسار اور توکّل اور ایثار اور آیات اور انوار کی رُو سے مسیحؑ کی پہلی زندگی کا نمونہ ہے اور اس عاجز کی فطرت اور مسیحؑ کی فطرت باہم نہایت ہی متشابہ واقع ہوئی ہے، گویا ایک ہی جوہر کے دو ٹکڑے یا ایک ہی درخت کے دو پھل ہیں۔ ایک دفعہ حضورؑ سیر کو تشریف لے جا رہے تھے، راستے میں وفاتِ مسیحؑ پر بات چیت شروع ہو گئی، کسی نے کہا کہ حضور! اب تو مسیحؑ کی قوم بھی مسیحؑ کی وفات مان گئی ہے، حضور! اب اس قصّہ کو جانے دیں۔ حضورؑ نے فرمایا کہ ابھی بھی اس میں سے زہر نکلتا رہتا ہے، گویا ابھی بھی یہ بحث ختم نہیں ہوئی۔ جب تک اس کی سری نہ کھائی جائے، یعنی جب تک اس مسئلے کا سر نہ کچلا جائے اس کی جان نہیں نکلتی۔

اسی طرح سیر کے دوران اگر کبھی حضرت امّ المومنینؓ اور دیگر خواتین ساتھ ہوتیں تو حضورؑ بڑی سادگی کے ساتھ خواتین کو نصائح فرماتے، کبھی کسی عمدہ تلاوت کرنے والے قاری سے بڑے بے تکلّف ماحول میں تلاوتِ قرآن کریم سنا کرتے۔ سیر میں یہ تمیز بھی نہ ہوتی کہ کوئی آگے نہ بڑھے، بعض جلیل القدر صحابہؓ خیال کرتے کہ یوں لوگوں کے آگے بڑھنے سے مٹی اڑتی ہے مگر حضورؑ نے کبھی اس کی پرواہ نہیں کی۔ سیر میں اگر کسی کے پاؤں پڑنے کی وجہ سے حضورؑ کی چھڑی گر جاتی یا جوتی پاؤں سے نکل جاتی تو آپؑ رُک جاتے مگر پیچھے مڑ کر نہ دیکھتے کہ اسے ندامت نہ ہو۔

حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانیؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت اقدسؑ کی زندگی کا نمایاں پہلو یہ تھا کہ آپؑ کو تکلّف اور بناوٹ سے اپنے آپ کو ممتاز ظاہر کرنے کی عادت نہیں تھی۔

ایک دفعہ آپؑ چولہ بابانانک جی کی زیارت کے لیے مع چند خدّام ڈیرہ بابانانک تشریف لے گئے۔ وہاں ایک بڑ کے درخت کے نیچے کپڑا بچھا کر حضورؑ مع احبابِ جماعت بیٹھ گئے۔ قصبے کے لوگ آئے تو بہت سے لوگوں کو دھوکا لگا کہ مولوی محمد احسن صاحب گویا مسیح موعود ہیں۔ لوگ ان سے مصافحہ کرنے لگے۔ پھر مولوی صاحبؓ کے بتانے سے لوگ آپؑ کی طرف متوجہ ہوئے۔ اس قسم کے واقعات آپؑ کی زندگی میں بے شمار ہیں۔

حضرت چودھری بڈھا صاحبؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ مَیں قادیان آیا تو نئے مہمان خانے میں چارپائیاں نئی نئی تھیں اور ایک پرانی تھی۔ حضرت صاحبؑ تشریف لائے اور پرانی ٹوٹی ہوئی چارپائی پر بیٹھ گئے، چھ سات آدمی اَور تھے۔ سب کو فرمایا بیٹھ جاؤ۔ وہ کہتے ہیں کہ ہمیں بڑی شرم آئی کہ حضورؑ چھوٹی سی ٹوٹی ہوئی چارپائی پر بیٹھ گئے ہیں۔

حضورانور نے حضرت اقدس مسیح موعودؑ کے بستر اور بوریے کی سادگی کے حوالے سے کئی روایات پیش فرمائیں۔ آٹھم سے بحث کے دوران ایامِ بیماری میں بھی حضورؑ ایسے بستر پر آرام فرماتے جس پر نہ تکیہ تھا نہ بستر، کمر تک بوریے پر ہوتے اور باقی جسم مبارک زمین پر ہوتا۔

ایک مرتبہ بعض نوجوانوں نے حضورؓ کی گاڑی گھوڑوں کی جگہ خود کھینچنے کا ارادہ کیا۔ حضورؓ کو اس کا علم ہوا تو فرمایا کہ گھوڑے واپس جوتو! ہم انسان کو حیوان بنانے کے لیے دنیا میں نہیں آئے۔ ہم تو حیوانوں کو انسان بنانے کے لیے دنیا میں آئے ہیں۔

خطبے کے دوسرے حصّے میں حضورِ انور نے درج ذیل مرحومین کا ذکرِ خیر اور نمازِ جنازہ غائب ادا کرنے کا ارشاد فرمایا۔

مکرم الحاج شیخ یوسف عثمان کمبولایا صاحب (مبلغ سلسلہ تنزانیہ)۔ مرحوم تنزانین تھے اور ۶؍نومبر کو ۸۴؍سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

مکرمہ امۃ الشافی صاحبہ اہلیہ کیپٹن محمود احمد خان صاحب۔ مرحومہ حضرت مرزا شریف احمد صاحبؓ کی پوتی، حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہؓ کی نواسی، صاحبزادہ کرنل مرزا داؤد احمد صاحب کی بیٹی تھیں۔ مرحومہ گذشتہ دنوں ۸۲؍سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے ان کا نکاح پڑھایا تو خطبے میں فرمایا کہ حضرت مسیح موعودؑ نے اپنی اولاد کے لیے بڑی دعائیں کی ہیں جو آپؑ کی دوآمین میں ہیں اور دوسری جگہ بھی پائی جاتی ہیں اور جب ہم ان دعاؤں پر غور کرتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ ہر وہ دعا جو حضرت مسیح موعودؑ نے کی وہ ہم پر ایک ذمہ داری بھی عائد کرتی ہے۔ اس میں ایک مصرعہ یہ ہے کہ

حق پر نثار ہوویں، مولیٰ کے یار ہوویں

پھر حضورؒ نے فرمایا:

نہ دیکھیں وہ زمانہ بے کسی کا

مصیبت کا، الم کا، بے بسی کا

حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے فرمایا کہ یہ دعا جب آپؑ نے کی تو ہمیں اس طرف متوجہ کیا کہ تم پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ تم اپنی زندگیاں بَلٰی مَنْ اَسْلَمَ... الخ کے مطابق گزارو۔ اگر بے کسی اور بے بسی کا زمانہ تم دیکھنا نہیں چاہتے اور مصیبتوں اور مشکلوں سے بچنے کی خواہش ہے تو اپنے پر ایک موت وارد کرلو، اور اپنی ہر ایک چیز خدا پر قربان کردو اور خدا تعالیٰ سے نئی زندگی کی خواہش کرو اور نئی زندگی پاؤ۔ اگر تم سب کچھ خدا کے لیے قربان کردوگے اور اپنے پر ایک موت وارد کرلوگے تو بے کسی اور بے بسی کا زمانہ نہ دیکھوگے۔

پھر حضورؒ نے فرمایا:

شیطاں سے دُور رکھیو اپنے حضور رکھیو

اس میں بھی ہمیں متوجہ کیا کہ شیطان کا غلبہ اُن لوگوں پر نہیں ہوتا جو خدا کی راہ میں مجاہدہ کرتے ہیں اور مجاہدے کا حق ادا کرتے ہیں۔ اگر تم ایسا کرو گے تو حضرت مسیح موعودؑ کی یہ دعا تمہارے حق میں قبول ہوگی۔

یہ نصائح پیش کرنے کے بعد حضورِانور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ یہ بہت اہم نصائح ہیں، ان کے بچوں کے لیے بھی، خاندان کے افراد کے لیے بھی اور افرادِ جماعت کے لیے بھی۔ ان پر غور کرنا چاہیے، ان پر عمل کرنا چاہیے۔ اگر یہ ہو گا تو تب ہی ہم حقیقت میں حضرت مسیح موعودؑ کی بیعت کا حق ادا کرنے والے ہوں گے۔

☆...**مکرم عبدالرفیق جدران صاحب آف امریکہ**۔ مرحوم گذشتہ دنوں ۷۶؍سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون

☆...**سلیمہ تبسم صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا عبدالحمید صاحب مرحوم آف میرپور خاص سندھ**۔ مرحومہ ان دنوں میں سیر الیون گئی ہوئی تھیں جہاں گذشتہ دنوں ۷۳؍سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

حضورانور نے تمام مرحومین کی مغفرت اور بلندئ درجات کے لیے دعا کی۔

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ۞عِبَادَاللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ ۞اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْ کُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ۞